احکامِ شریعت
امام اہلسنت اعلیٰحضرت احمد رضا خان بریلوی
علیہ الرحمۃ
شبیر برادرز اردو بازار لاہور

مسلک اہلسنت کے مطابق روزمرہ شرعی مسائل کا مستند مجموعہ

تینوں حصے مکمل معہ ملفوظات

تصنیف لطیف

اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خاں بریلوی قادری قدس سرہ العزیز

دیباچہ و موضوع بندی

علامہ عالم فقری

شبیر برادرز
۴۰۔ بی اردو بازار لاہور

نام کتاب ـــــــــــ احکام شریعت (مکمل تین حصے)
نام مصنف ـــــــــــ اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی
ترجمہ عربی ـــــــــــ محمد اول قادری چشتی
دیباچہ سوانح مصنف ـــــــــــ عالم فقری
تعداد طبع اول ـــــــــــ ایک ہزار
سال طباعت ـــــــــــ ۱۹۸۴ء
زیر نگرانی ـــــــــــ جناب حاجی انور اختر صاحب
ناشر ـــــــــــ شبیر برادرز
اردو بازار لاہور
قیمت ـــــــــــ ۵۷/- روپے
مطبوعہ خادم پرنٹرز اردو بازار لاہور

مسئلہ ۳۵ ۔ حاکم حقیقی

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ دُنیا میں جو کچھ ہو رہا ہے اور ہوگا بوساطت فرشتگان اور سیارگان و عقول عشرہ ہی ہو رہا ہے یا ہر آن میں بلا توسل ان سب کے خود حاکم حقیقی نظم و نسخ فرماتا ہے ۔ بینوا توجروا ۔

الجواب

اللہ اکبر ۔ حاکم حقیقی عزجلالہ پاک ہے اس سے کہ کسی سے توسل کرے ۔ وہی اکیلا حاکم، اکیلا خالق، اکیلا مدبر ہے ۔ سب اُس کے محتاج ہیں وہ کسی کا محتاج نہیں اس نے عالم اسباب میں ملائکہ کو تدابیر امور پر مقرر فرمایا ہے قال تعالیٰ والمدبرات امرا ۔ جاہلوں نے کہا کہ پہلے بعض کام ارواح کواکب سے بھی متعلق تھے زمانہ اقدس حضور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے کام اُن سے نکال لیا گیا اب ملائکہ مدبر ہیں اور عقول عشرہ جس طرح فلاسفہ مانتے ہیں اُن کا ہذیان بین البطلان ہے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم ۔

مسئلہ ۳۶ ۔ انبیاء کا علم غیب

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ زید اپنے رسالہ میں لکھتا ہے کہ کاہن جو غیب کا حال بتاتا ہے اُس پر یقین کرنا کفر ہے وہ کیا حضرت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کو بھی غیب کا حال نہیں معلوم تھا ۔ آیا یہ دونوں عقیدے زید کے موافق عقائد سلف اہلسنت وجماعت کے ہیں یا نہیں ؟ بینوا توجروا ۔

الجواب

اللھم لک الحمد علم ذاتی کہ بے عطائے غیر ہو اور علم مطلق تفصیلی کہ جملہ معلومات الٰہیہ کو محیط ہو اللہ عزوجل سے خاص ہیں مگر مغیبات کا مطلق علم تفصیلی بعطائے الٰہی ضرور تمام انبیائے کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لیے ثابت ہے انبیاء سے اس کی نفی مطلقاً ان کی نبوت ہی سے منکر ہونا ہے امام حجۃ الاسلام محمد غزالی قدس سرہ العالی فرماتے ہیں النبی ھو المطلع علی الغیب ۔ یعنی نبی کہتے ہیں اُسے جو غیب پر مطلع ہو ابن جریر و ابن المنذر و ابن ابی حاتم و ابوالشیخ امام مجاہد تلمیذ خاص سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ

تعالیٰ عنہما سے روایت فرماتے ہیں:

انہ قال فی قولہ تعالیٰ ولئن سألتہم لیقولن انما کنا نخوض ونلعب قال رجل من المنافقین یحدثنا محمد ان ناقۃ فلان بوادی کذا وکذا وما یدیہ بالغیب

یعنی کسی شخص کی اونٹنی گم ہو گئی اس کی تلاش تھی رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا اونٹنی فلاں جنگل میں فلاں جگہ ہے اس پر ایک منافق بولا محمد (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم) بتاتے ہیں کہ اونٹنی فلاں جگہ ہے۔ محمد غیب کیا جانیں اس پر اللہ عزوجل نے یہ آیت اتاری کہ کیا اللہ اور اس کی آیتوں اور اس کے رسول سے ٹھٹھا کرتے ہو بہانے نہ بناؤ تم کافر ہو چکے اپنے ایمان کے بعد۔ تو جو نفی مطلق کرے بلا شبہہ کافر ہے اور اگر علم ذاتی یا علم محیط جملہ معلومات الٰہی سے تاویل کرے تو کفر سے بچ جائے گا مگر شان اقدس میں ایسا موہوم کلام بولنے کا اس پر الزام قائم ہے کہ اس کا ظاہر کلام بعینہ وہی ہے جو اس منافق نے کہا اور اللہ عزوجل نے اس کے کفر کا فتویٰ دیا کیوں نہ کہا کہ بے اللہ کے بتائے کچھ معلوم نہیں ہوتا۔ واللہ تعالیٰ اعلم۔

مسئلہ ۳۷۔ حقے کا استعمال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ حقہ کے بارہ میں تحقیق حق کیا ہے۔

الجواب

حق یہ ہے کہ معمولی حقہ جس طرح تمام دنیا کے عامۂ بلاد کے عوام و خواص یہاں تک کہ علماء و عظمائے حرمین محترمین زادہما اللہ شرفاً و تکریماً میں رائج ہے شرعاً مباح و جائز ہے جس کی ممانعت پر شرع مطہر سے اصلاً دلیل نہیں تو اسے ممنوع و ناجائز کہنا یا احوال حقہ سے بے خبری پر مبنی۔ کما عرض لکثیر من المتکلمین علیہ فی بدء ظہورہ قبل اختبارہ و وضوح امرہ فقیل مسکر وقیل مفتر وقیل مضر ای مطلقا کالسموم وقیل وقیل۔

یا بعض احوال عارضہ بعض فساق متناولین کی نظر پر مبتنی۔ کقول من قال انہ مما یجتمع علیہ الفساق کاجتماعہم علی المحرمات وقول اٰخر انہ یصد عن